رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(بزبانِ قرآن)

صلاة في مسجدي هذا خير من ألف صلاة فيما سواه
الا المسجد الحرام

من صلى في مسجدي اربعين صلاة لا تفوته صلاة
كتب له براءة من النار وبراءة من العذاب
وبراءة من النفاق «الحديث الشريف»

المسجد النبوی
بالمدينة المنورة
القبة الخضراء



اسلامی مشن (سنت نگر) لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

قرآن پاک خدا کی آخری کتاب اور دنیا جہان کے انسانوں کے لئے قیامت تک کے لئے ضابطہ حیات ہے۔ قرآن پاک کو ہم خدا کا سچا اور آخری کلام اسی بنا پر تو سمجھتے ہیں کہ ہم قرآن لانے والے (حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کو خدا کا سچا اور آخری نبی مانتے ہیں

اسلام اس کائنات پر خدا کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جو کائنات کے سب سے بڑے محسن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے ہمیں عطا ہوئی ہے۔

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

ظاہر ہے کہ اسلام کی نعمت کو پانے اور دنیا میں قوموں کی امامت کا بلند مقام حاصل کرنے کا ایک اور صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم قرآن پاک کو قرآن ناطق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اور محسن کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی زبان سے سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو زندگی کے ہر شعبے میں اپنے لئے مشعل راہ بنائیں اور عمل کریں۔

بھلا جس پر خدا اور اس کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہوں انسان کا کیا منہ ہے کہ اس کی صفت و ثنا اور احسان و عطا سے عہدہ برآ ہو سکے۔ ع

بمصطفےٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست اگر باو نرسیدی تمام بولہبی است

اس مختصر سے کتابچے میں رحمت عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک خالق کائنات کی زبان (قرآن پاک) سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے اللہ کریم ہماری اس ناچیز کوشش کو شرف قبولیت بخشیں اور اسے ہماری نجات کا ذریعہ بنائیں۔

اس رسالہ کی تیاری میں صوفی عبدالغنی اصغر نے اسلامی مشن کا ہاتھ بٹایا اور بڑی محنت سے اس کی تدوین میں مدد دی۔ میں ان کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے میری آواز پر لبیک کہا اور اس کار خیر کی تکمیل کے لئے سعی بلیغ کی۔

اختر احسن کنوینر، اسلامی مشن،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دُعائے خلیل اور نویدِ مسیحا (حالیؔ)

دُعائے خلیل

"اور جب ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کیے جاتے تھے) کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔ اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (اے پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا۔ اور ہمارے حال پر توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار! ان (لوگوں) میں، انھیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب داوں صاحبِ حکمت ہے۔"

(البقرہ ۱۲۷ - ۱۲۹)

نویدِ مسیحا

"اور جب (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ اور جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات۔ اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔ اُن کی بشارت سناتا ہوں۔"

(الصف ۶)

(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۹ ربیع الاول سنہ عام فیل ۲۲ اپریل ۵۷۱ء یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی مکہ معظمہ میں بعد از صبح صادق تولد ہوئے)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

تمام پیغمبروں سے آپ پر ایمان لانے کا عہد لیا جانا

اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا۔ کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت عطا کروں۔ پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے۔ جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا۔ اور ضرور اس کی مدد کرنا ہوگی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا؟ اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا۔ انہوں نے کہا۔ ہاں ہم نے اقرار کیا۔ خدا نے، فرمایا کہ تم اس عہد و پیمان کے گواہ ہو۔ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ (آل عمران ۸۲)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں پر رحمت بنا کر بھیجا۔ (الاعراف)

اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ان کے لئے بشارت اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (السبا ۲۸)

ہم نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(سورہ فاطر ۲۴)

آپ کے سینے مبارک کا کھولے جانا

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا اور آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا۔ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور آپ کا ذکر بلند کیا۔

(الانشراح ۱-۴)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو۔

اور خدا نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر خدا کا بڑا فضل ہے۔ (النساء ۱۱۳)

"اور آپ اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتے۔ آپ کا ارشاد تو نری وحی ہے جو آپ پر بھیجی جاتی ہے۔" (نجم - ۳)

"اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے بے انتہا اجر ہے۔" (القلم ۳)

آپ کی خواہش کے مطابق قبلہ کے تبدیل ہونے کا حکم جاری ہونا

"(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) سو ہم آپ کو اسی قبلے کی طرف جسے آپ پسند کرتے ہیں منہ کرنے کا حکم دیں گے"۔ (البقرہ ۱۴۴)

"(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)، یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں۔ جو ہم آپ کے پاس بھیجتے ہیں"۔ (آل عمران ۴۴)

"اور آپ کو پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا کرے گا کہ آپ خوش ہو ہو جائیں گے"۔ (الضحیٰ)

آپ کی بیعت اللہ تعالیٰ کی بیعت ہے

"جو لوگ آپ کی بیعت کرتے ہیں۔ وہ تو اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔" (الفتح)

علم غیب

"یہ غیب کی بعض خبریں ہیں۔ ہم ان کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ آپ ان کو پہلے سے جانتے ہی نہ تھے۔ اور نہ آپ کی قوم جانتی تھی"۔ (ھود ۴۹)

"جو لوگ رسول اللہ کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کے لئے دردناک سزا ہے۔" (التوبہ - ۶۱)

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حق میں خلل مت ڈالو (الانفال ۲۷)

"اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجا لاؤ۔ جبکہ رسول اللہ تمہیں زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہیں (الانفال ۲۴)

آپ کی اطاعت اللہ تعالےٰ کی اطاعت

"جس نے رسول کی اطاعت کی۔ اس نے خدا تعالےٰ کی اطاعت کی (النساء ۸۰)

مقصدِ بعثت

"خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے۔ اور ان کو پاک کرتے۔ اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ (آل عمران ۱۶۴)

"ایسا ہی ہم نے آپ کو اس قوم میں بھیجا ہے۔ جس سے پہلے بہت سی قومیں گذر چکیں۔ تاکہ آپ ان کو وہ پیغام سنائیں جو ہم نے وحی کیا ہے" (رعد ۳۰)

"وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت (کی کتاب) اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے"۔ (الفتح ۲۸)

"یہ (قرآن) ایک (پُر نور) کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر اس لئے نازل کیا ہے کہ آپ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں ان کے پروردگار کے حکم سے، غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف۔ (ابراہیم ۱)

"قرآن حکیم کی قسم آپ بلاشبہ رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے رستے پر (یہ قرآن) خدائے غالب اور مہربان نے نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا۔ خبردار کریں۔ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (یٰسین ۱-۶)

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا پیغام دے کر بھیجا گیا ہوں (الاعراف ۲۰)

"اور ہم نے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق ان کا حکم مانا جائے۔" (النساء ۶۴)

"(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ پر سچی کتاب نازل کی ہے۔ تاکہ آپ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کریں (النساء ۱۰۵)

"اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آگئے ہیں۔ جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے یا ڈر سنانے والا نہیں آیا" (المائدہ ۱۹)

سب سے پہلی وحی اور علم

۱۔ ہم آپ کو پڑھائیں گے اور پھر آپ نہ بھولیں گے (الاعلیٰ)

۲۔ (لوگو!) نبی صلی اللہ علیہ وسلم، تمہیں وہ کچھ سکھاتے ہیں، جو تم نہ جانتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں) (البقرہ)

۳۔ (رحمٰن نے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) کو قرآن سکھایا۔ (الرحمٰن)

۴۔ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھ اور تیرا رب تو بڑے کرم والا ہے اسی نے قلم کے ذریعہ علم کی تعلیم دی ہے۔ اُسی نے ان علوم کی تعلیم دی جن کو وہ نہیں جانتا تھا (سورہ علق ۱-۳)

۵۔ وہ کتاب اور حکمت کا معلم ہے وہ ان علوم کا معلم ہے جسے انسان نہیں جانتے تھے۔ (سورہ البقرہ)

۶۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی علم سے یہ بات بتاؤ۔ (الانعام)

۷۔ اس چیز کے پیچھے مت چل جس کا تجھ کو علم نہیں۔ بے شک، کان، آنکھ، دل اس کی بابت پوچھے جائیں گے۔ (بنی اسرائیل)

(ملاحظہ کیا کہ یہی تین علم کے ذرائع ہیں)

پیشینگوئیاں

۱۔ ۲۔ اہل روم مغلوب ہونے کے چند سال بعد غالب آجائیں گے۔ اور اس دن مسلمان

اللہ کی مدد سے خوش ہو جائیں گے۔ (سورہ الروم)

(چند سال کے بعد اہل روم ایران والوں پر فتحیاب ہوئے۔ اور اسی روز بدر کے میدان میں اہل توحید مشرکوں پر فتحیاب ہوئے)

۳۔ اللہ کی یہ شان ہے کہ اس نے اپنی نبی کو آپ کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق دے کر نبی بنا کر بھیجا تاکہ وہ اسے سب دینوں پر غالب کرے۔ (سورہ صف)

وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے ساتھ جنھوں نے نیک کام کئے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو زمین میں خود خلیفہ بنائے گا۔ (سورہ نور)

(ایک ہزار سال سے زائد عرصہ تک مسلمان دنیا پر چھائے رہے (۶۲۳ء سے ۱۶۲۳ء تک)

۴۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا۔ اسے زمین میں بہت جائے پناہ ملے گی اور کشائش ملے گی۔ (النساء)

(تمام عالم میں اسلام ہجرت کی وجہ سے پھیلا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اکناف عالم پر چھا گئے۔ اور کامیاب ہوئے)

۵۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے نور کو پورا کرے گا اگرچہ کافر برا مانتے رہیں (سورہ صف)

(اسلام کا شدید مقابلہ ہوا۔ اب بھی ہو رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ لیکن دین پھیلتا ہی گیا اور پھیل رہا ہے)

۶۔ اور ہمارا لشکر ہی برابر غالب آتا رہے گا (جب تک مسلمان محض اللہ تعالےٰ کے واسطے اسلام کی خاطر لڑے ہمیشہ کامیاب ہوئے) (سورہ صفت)

۷۔ ہم عنقریب کفار کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے (سورۃ آل عمران)

(ایسا رعب پڑا کہ جزیرہ نمائے عرب کے سب کفار ختم ہو گئے۔ یہاں تک خلیفہ ہارون الرشید نے قیصر روم یاسیفورس کو جب اس نے خراج دینے سے انکار کیا۔ اے رومی کتے کہہ کر خطاب کیا۔ خود قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا۔ اور خوفزدہ ہو گیا۔ معافی مانگی۔ اور خراج ادا کیا)

معراجِ بشریت و کمالِ عبودیت

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے کہہ دیجئے کہ بے شک میں بشریت میں تمہاری مثل ایک بشر ہوں۔ لیکن (فرق یہ ہے کہ) مجھ پر وحی کی جاتی ہے (حٰم سجدہ - ۱)

اے کملی اوڑھنے والے (محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ رات کو قیام (تو) کیا کریں۔ مگر تھوڑی سی رات، یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ۔ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں۔ (مزمل ۱ - ۴)

آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کرتے ہیں پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کریں۔ (مزمل ۲۰)

معجزات

۱۔ آپ پر قرآن کریم ایسی بے مثل آسمانی کتاب نازل ہوئی۔

"یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں" (البقرہ)

"اگر تم اس کتاب کے بارے میں شک میں ہو تو ایسی ایک ہی سورۃ بنا لاؤ۔ اور اپنے تمام مددگاروں کو بلا لاؤ اگر سچے ہو۔ (البقرہ)

"یہ قرآن ایک کتاب ہے۔ جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا۔ تاکہ آپ اپنے رب کے حکم سے لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔

(سورۂ ابراہیم - ۱)

"اور آپ کو یقیناً ایک بڑی حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے"

(سورہ النمل - ۶)

۲۔ معراج شریف:-

(۱) پاک ہے وہ ذات جو ایک رات اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو مسجد الحرام

سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد برکتیں ہیں لے گیا۔ (بنی اسرائیل)

(ب) آپ وہاں سے سدرۃ المنتہیٰ اور بیت معمور تک لے جائے گئے۔

"اس نے اپنے رب کی ان آیات کو دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بزرگترین ہیں"

(ج) "نہ آنکھ جھپکی نہ ادھر ادھر تاکتی، جو آنکھ نے دیکھا دل نے جھٹلایا نہیں پھر اپنے بندہ پر وحی بھیجی (سورہ النجم)

۳۔ شق قمر (چاند کا پھٹ جانا)

"وقت آگیا اور چاند پھٹ گیا۔ اور کفار جب کوئی بڑا نشان دیکھتے ہیں تو کہہ دیا کرتے ہیں۔ یہ تو جادو سے ہوتا رہا۔" (سورۃ القمر)

(یہ واقعہ ۶۲۲ء میں ہوا۔ آج کل سائنس دان خلا سے گزر کر چاند پر اتر کر اور تھوڑی سی سیر کر کے خوش ہو رہے ہیں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چاند دو پھاڑ کر دیا گیا)

۴۔ غار ثور (اس غار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رض نے ہجرت کے وقت پناہ لی۔ کفار وہاں پہنچ گئے۔ سامنے کھڑے باتیں کر رہے تھے مگر اندر نہ داخل ہو سکے)

"ہم دونوں غار میں تھے۔ تو رسول کریم نے اپنے ساتھی سے فرمایا گھبراؤ مت بے شک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ (سورہ توبہ)

۵۔ فتح بدر (۶۲۴ء میں یہ جنگ بدر کے مقام پر ہوئی۔ مسلمان کافروں سے تھوڑے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت سے انہوں نے کفار کو کچل کر رکھ دیا ان کے بڑے بڑے سردار ختم کر دئے گئے)

"اور آپ نے کنکریاں نہیں پھینکی تھیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے وہ کنکریاں پھینکیں۔" (سورہ الانفال)

۶۔ جہاں جہاں اسلام پہنچا باطل مٹتا چلا گیا :۔

"آپ فرما دیجئے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل مٹنے والا ہے۔" (سورہ بنی اسرائیل)

منصب نبوت

آخری نبی، رسالت، نبوت اور وحی آپ پر ختم کر دیے گئے

- محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول ہیں۔ اور خاتم النبیین ہیں۔ (الاحزاب ۴۰)
- اور ہم نے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور (اس بات کا) خدا ہی گواہ کافی ہے۔" (النساء ۷۹)
- اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو خدا کے خاص رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ (آل عمران)
- جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں اللہ تو جانتا ہے کہ آپ ضرور اس کے رسول ہیں۔" (منافقون ۱)
- ہم نے اپنا رسول تم میں بھیجا ہے جو تم ہی میں سے ہے اور وہ ہماری آیتیں تم پر پڑھتا ہے (سورہ جمعہ)
- اور ہم نے آپ کو تمام بنی نوع انسان کے لئے (نیک کاموں پر) خوشخبری دینے والا اور برے کاموں پر ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (وہی) ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی کی قوم سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتا ہے (الجمعہ ۱)
- "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ان سے کہہ دیجئے کہ اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں وہ اللہ جو آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے۔ (الاعراف ۲۰)
- یہ حقیقت ہے۔ اور آپ کے پروردگار کی قسم (یہ ایک اصل حقیقت ہے) کہ یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں آپ کو منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ آپ کر دیں اس سے اپنے دل میں (نہ صرف یہ کہ) تنگ نہ ہوں بلکہ خوشی سے مان لیں۔ تب تک مومن نہیں ہوں گے۔ (النساء ۶۵)

- بركت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر حق اور باطل میں امتیاز بتانے والی کتاب نازل کی۔ تاکہ وہ دنیا جہان کے لئے ہشیار اور آگاہ کرنے والا ہو۔ (فرقان - ۱)

اخلاق عالیہ

- "اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے"
- "لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔" (التوبہ ۱۲۸)
- "(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کی مہربانی سے آپ کی افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اگر آپ مزاج کے اکھڑ اور سخت دل ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے تو انہیں معاف کر دیجئے۔ اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگیے۔" (آل عمران ۱۵۹)
- اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کے حق میں دعائے خیر کریں۔ کہ آپ کی دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔ (التوبہ ۱۰۳)
- (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بیشک آپ خلق کے عظیم مقام کے مالک ہیں۔
- لوگو! تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات بہترین نمونہ ہے (احزاب)
- خدا کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور جو ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں پر سخت بھاری ہیں اور آپس میں مہر و محبت رکھتے ہیں۔ (سورۃ فتح)

تبلیغ

بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے

- "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) جو احکام خدا کی طرف سے آپ پر نازل ہوئے

ہیں۔ سب لوگوں کو پہنچا دیجئے۔" (المائدہ ۶۷)

- "اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو برے کاموں کے انجام سے ڈرائیے اور مومنوں میں سے جو آپ کی پیروی کرے۔ اس کے لئے اپنا شفقت کا بازو جھکائیے (شعرا ۱۱)
- اپنے پروردگار کی راہ کی طرف لوگوں کو دانائی اور عمدہ نصیحت کے ذریعے بلائیے اور ان سے مناظرہ خوش آئند طریق سے کیجئے۔ (نمل ۱۶)
- "انھیں نصیحت کیجئے اور ان سے ان کے دل تک پہنچ جانیوالی بات کہئے (النساء ۹)
- "ان (مشرکوں) کی برائی کا جواب بھلائی سے دیجئے ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں (مومنون ۶)
- "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا فرض صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔" (شوریٰ ۵)
- "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا گیا۔" (غاشیہ ۱)
- پس اسی کی طرف بلائیے اور ثابت قدم رہئے۔ جیسا کہ آپ کو فرما دیا۔ اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلئے۔
- (اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑنے لگیں تو ان سے کہئے کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہئے۔ کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں۔ تو ہدایت پالیں۔ اور اگر آپ کا کہا نہ مانیں تو آپ کا کام پیغام پہنچا دینا ہے (آل عمران ۲۰)

جہاد

- "آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں کا کہا نہ مانیں۔ اور بذریعہ قرآن کے ان سے جہاد کریں۔ عظیم جہاد۔" (فرقان ۵)
- "مومن وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے۔ پھر اس میں شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کے راستے میں اس نے جہاد کیا یہی سچے

اُترنے والے ہیں۔" (حجرات ۲)

● — "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجئے۔

● — "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) مومنوں کو لڑائی کا شوق دلائیے۔ اگر تم مسلمانوں میں سے بیس ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔" (الانفال ۹)

● — "اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم موت سے یا مارے جانے سے بھاگے بھی تو یہ بھاگنا تمہیں کام نہ آئے گا۔ (الاحزاب ۲)

● — اور ان کافروں سے جنگ کیجئے یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے اور دین پورا اللہ کے لئے ہو جائے۔ (الانفال ۵)

● — تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ خدا کی راہ میں لڑیں۔ آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دیں۔ قریب ہے کہ خدا کافروں کی لڑائی بند کر دے اور خدا لڑائی اور سزا کے اعتبار سے بہت سخت ہے۔" (النساء ۸۴)

● — جب کافروں سے مٹھ بھیڑ ہو جائے تو ان کی گردنیں مارو۔ اور جب ان کو چور چور کر دو۔ تب مضبوط طریقے سے انھیں باندھ لو۔ بعد ازاں ان پر احسان کر دیا ان سے فدیہ لے لو۔

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید

● — (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ خدا تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (آل عمران ۳۰)

● — "کہہ دیجئے کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔" (آل عمران ۳۱)

- "اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ اور اس سے روگردانی نہ کرو۔" (الانفال ۲۰)
- اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)، جو (حکم، ہدایت یا رہنمائی) دیں اسے قبول کر لو۔ اور جس بات سے منع کریں اس سے رُک جاؤ
- "مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو۔ اور جو تم میں سے صاحبِ امر ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو۔ تو اگر خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس بات میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔" (النساء ۵۹)
- "اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی فیصلہ کریں تو اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (الاحزاب ۳۶)
- مومنو! خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال کو ضائع نہ ہونے دو۔ (محمد ۳۳)
- "جو اللہ اور اس کے (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرے تو وہ (جنت میں) ان (مقبول بندوں) کے ساتھ ہوں گے۔ جن پر اللہ تعالےٰ نے انعام کئے۔ یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور دوسرے نیک بندے اور یہ لوگ (کیا ہی) اچھے ساتھی ہیں۔" (النساء ۹)
- "جو شخص رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرے گا۔ تو بیشک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی۔ اور جو نافرمانی کرے۔ تو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔" (النساء ۹)
- اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے گا خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔" (النساء ۱۳)

• — اور خدا کی فرمانبرداری اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیر و گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ (المائدہ ۵ ۹۲)

• — اور خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ اور (کبھی) آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ (الانفال ۴۶)

• — (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ (لوگو) خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول خدا کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس کی ذمہ داری ہے اور تم پر تمہاری ذمہ داری۔ اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ (النور ۵۴)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں کا انجام

• — "اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا۔ اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا۔ جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ (النساء ۱۴)

• — "اس روز کافر اور پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور وہ خدا سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ (النساء ۴۲)

• — "جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے۔ (المجادلہ ۵)

• — اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم کرنے کے بعد پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کرے۔ اور مومنوں کے رستے کے سوا اور راستے پر چلے۔ تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔ اور (قیامت کے دن) جہنم

میں داخل کریں گے اور وہ بہت بُری جگہ ہے (النساء ۱۱۵)

- "جو لوگ خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں۔ ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دئیے جائیں۔ یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دئے جائیں۔ یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے۔ اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب ہے۔ (المائدہ ۳۳)

- آپ ان (منکروں) کی مغفرت کی دعا مانگیں یا نہ مانگیں۔ اگر ستر بار بھی ان کی مغفرت کی دعا مانگیں گے تو خدا انھیں ہرگز نہ بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انھوں نے خدا کا اور اس کے رسول کا انکار کیا۔ (التوبہ ۱۰)

- اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کبھی ان میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے۔ بیشک انھوں نے خدا اور اس کے رسول کا انکار کیا۔ اور اسی گناہگاری کی حالت میں مرے۔

"بالیقین آپکا دشمن ہی بے نام و نشان ہے (سورہ کوثر ۳)

تائید ایزدی

- "اور خدا نے جنگِ بدر میں بھی آپ کی مدد کی تھی، اور اس وقت بھی آپ بے سرو سامان تھے۔" (آل عمران ۱۲۳)

- "جب آپ مومنوں سے یہ کہہ کر (ان کے دل بڑھا رہے تھے) کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے (آل عمران ۱۲۴)

- ہاں اگر تم دل مضبوط رکھو۔ اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتاً حملہ کردیں گے۔ تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے۔ تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ (آل عمران ۱۲۵)

- اور اس مدد کو خدا نے آپ کے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا۔ یعنی اس لئے

کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ اور مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ (آل عمران ۱۲۶)

• — اور خدا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو لوگوں سے حفاظت میں رکھے گا۔ (المائدہ ۶۷)

• — (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے پروردگار نے آپ کو چھوڑا۔ اور نہ آپ سے ناراض ہوا۔ اور آپ کی بعد کی حالت پہلی حالت سے کہیں بہتر ہے۔ اور آپ کو پروردگار عنقریب وُہ کچھ عطا کرے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ (الضحیٰ ۳-۵)

• — تو خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی۔ اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی۔ جو تم کو نظر نہیں آتے تھے۔ اور کافروں کی بات پست کر دی۔ (المائدہ ۴۰)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ادب کے لئے خدائی احکام

• — اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور زور سے بولتے ہو۔ (اس طرح) ان کے روبرو زور زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ (الحجرات ۲)

• — "اے ایمان والو! جب تم پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کان میں کوئی بات کہو۔ تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔" (المجادلہ ۱۲)

• — اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے پہلے تم سبقت مت کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ (الحجرات ۱)

● ۔ "اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بے بلائے مت جایا کرو۔ مگر جس وقت تمہیں کھانے کے لیئے اجازت دی جائے کے منتظر رہتے ہو۔ لیکن جب تم کو بلایا جائے تب جایا کرو۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو۔ اور باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ اس سے نبی کو ناگواری ہوتی ہے۔ (الاحزاب ۲۳)

● ۔ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

(الاحزاب ۔ ۶)

● ۔ تم رسول کے بلانے کو ایسا مت سمجھو جیسا تم میں سے ایک دوسرے کو بلا لیتا ہے۔ (النور ۶۳)

اللہ تعالیٰ آپ کا نگران

● ۔ آپ خدائے قادر و رحیم پر بھروسہ رکھئے۔ جو آپ کو جس وقت آپ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہے

(الشعرا ۲۱۹)

● ۔ کسی ایماندار آدمی اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں جبکہ اللہ اور اس کا رسول حکم دے۔ ان کو ان کے اس کام میں اختیار نہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہیں مانے گا۔ گمراہی میں پڑ گیا۔ (الاحزاب ۳۶)

خدا کی طرف سے عزت افزائی!

● ۔ قرآن کریم میں جہاں کہیں بھی آپ کو پکارا گیا ہے رسول اور نبی یا اور کسی لقب سے خطاب کیا گیا ہے۔ آپ کا ذاتی نام نہیں لیا گیا۔ باقی تمام انبیا

علیہم السلام کو ان کا نام لے کر پکارا گیا ہے۔ ہاں قرآن مجید میں پانچ بار آنحضرت کا اسم مبارک آیا ہے۔ وہ عام عبارت میں ذکر ہوا۔ اور مخاطب کے طور پر بالکل نہیں آیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالٰے کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً بہت محبوب تھے اس لئے ان کو مخاطب کرتے وقت ان کا لحاظ کیا گیا ہے تاکہ دنیادار لوگ آپ کا پورا ادب اور احترام کریں۔

رومی رحمتہ اللہ علیہ نے کیا ٹھیک کہا ہے ع

با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار

ترجمہ :۔ خدا تعالٰے کے سامنے چاہے دیوانگی اور وارفتگی کا اظہار ہو جائے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت ہوش سے بات کی جائے۔ سبحان اللہ وبحمدہ

قرآن میں آپ کے لئے جو دوسرے خطاب آئے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔ روف۔ رحیم۔ بشیر۔ نذیر۔ مبشر۔ شاہد۔ منذر۔ مزمل۔ مدثر۔ بشر۔ طہٰ۔ یٰسین۔ شفیع۔ امین۔ امی۔ حریص علیکم۔ عزیز علیہ ما عنتم۔ داعی۔ سراج منیر

خیال ہے کہ روف اور رحیم اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ مگر بطور خطاب یہ نام اپنے حبیب کو بھی عطا کر دئے۔

اس واسطے حکم ہوا۔ "تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو۔ اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (الاحزاب)

تکمیل دین اور وصال باللہ

- میں نے آج آپ کے دین کو کامل کر دیا۔ اور آپ پر اپنی کامل نعمت کا اتمام کر دیا۔ (مائدہ)

۔ اللہ کی نصرت اور فتح آ گئی۔ وہ آپ لوگوں کو دین میں گروہ در گروہ داخل ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ (نصر)

۔ مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال پاک پیر کے دن ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ بوقت چاشت ہوا۔ اس وقت عمر مبارک ۶۳ سال ۴ یوم بحساب قمری سال تھی)۔

نعت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

آقا آپ ہیں حسن مجسم ، آقا آپ ہیں نور سراپا
آپ ہیں زینتِ بزمِ امکاں ، آپ کے نور سے روشن دنیا
آپ شفیع روز محشر ، آپ ہیں مالکِ حوض کوثر
آپ قرارِ جانِ مضطر ، آپ ہیں ہادی آپ ہیں رہبر
آقا ہم نے آپ کو چھوڑا ، آپ کی طاعت سے منہ موڑا
کھوئی عزت پائی ذلت ، ہو گئے دنیا بھر میں رسوا
نظرِ کرم اصغر پر شاہا ، بن کر سائل در پہ آیا
بھر دیجیے سائل کی جھولی ، میرے آقا میرے مولا

(۲)

آپ ہیں زینتِ بزمِ امکاں
رشد و ھدیٰ کی صبح درخشاں
عالم کے ہر درد کا درماں
اے مدنی سرکار محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اُمت کے غمخوار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

عبد الغنی اصغر

اسلامی مشن (سنت نگر) لاہور